© rasailojaraid.com

چونکہ مؤلف زبان ترکی سے واقف ہیں، اور ترکی قوم کے سولھویں صدی مسیحی کے بڑے شاعر امیر علی شیر نوائی پر مقالہ لکھنے پر استنبول یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ ڈگری حاصل کرچکے ہیں، اس لئے یہ لکھنے کی ضرورت نہیں کہ اس کتاب میں ترکی ناموں اور ان کے صحیح تلفظ کی صحت کا خیال رکھا گیا ہے۔ موصوف کی وہ تقریریں جو کراچی یونیورسٹی میں ترکوں کو تاریخ پڑھانے کے لئے تیار کی گئی تھیں، اس کتاب میں شامل کرلی گئی ہیں۔ اس طرح یہ کتاب طلباء نیز اساتذہ کے لئے بیحد کارآمد و مفید سمجھی جائے گی برصغیر ہند و پاک کو ترکوں سے ہمیشہ لگاؤ رہا ہے۔ جنگ عظیم سے پیشتر اور بعد میں بھی اس برصغیر کے مسلمانوں کو ترکوں سے ہمدردی رہی ہے۔ اور مغلوں کی برادری کے علاوہ اخوت اسلامی کا اثر جانبین پر نہایت گہرا ہے۔ ان تعلقات پر مستزاد آج حکومت پاکستان اور جمہوریۂ ترکی کے دوستانہ روابط روز افزوں ہیں۔ بنا بریں ان کی تاریخ کا مطالعہ ہمارے لئے ناگزیر ہے، اور لائق مؤلف ہر طرح کی تہنیت و تحسین کے لائق ہیں کہ انھوں نے ملک کو قابل احترام ترک بھائیوں کی صحیح تاریخ سے روشناس کرنے کی کوشش کی ہے۔ اور نہایت تحقیق و تدقیق سے کام لیا ہے۔

کتابت کی بعض غلطیاں امید ہے کہ دوسری طباعت میں دُور کر دی جائیں گی۔

اسلامی تعلیمات

(عقائد و مسائل) از مولانا قاضی سید عبدالحی چن پیر الہاشمی، فیلو اکیڈمی علوم اسلامیہ، ناشر جامعہ اسلامیہ بہاول پور۔

صفحات ۲۴۴ - قیمت چار روپے

مولانا قاضی چن پیر ساکن حویلیاں کی یہ کتاب درحقیقت اکیڈمی علوم اسلامیہ کوئٹہ (جس کی ترقی یافتہ شکل جامعہ اسلامیہ بہاول پور ہے) کی یادگار ہے۔ اس کتاب میں کوشش کی گئی ہے کہ زندگی کے روزمرہ مسائل اور عام اسلامی عقائد کو اختلافات سے بچتے ہوئے عام فہم اردو زبان میں واضح طور پر بیان کر دیا جائے۔ اردو زبان میں ایسی کتابوں کی کمی نہیں۔ مولانا اشرف علی تھانوی، مفتی کفایت اللہ اور مولانا عبدالشکور لکھنوی کی کتابیں اسلامی تعلیمات کی توضیح بوجہ احسن کرتی ہیں، البتہ یہ کتابیں ہر جگہ بسہولت دستیاب نہیں ہوتیں اور نہ یہ ممکن ہے کہ ہر کتاب ہر جگہ بآسانی مل جائے۔ اس لئے اس مختصر اور مفید کتاب کی تالیف لائق تحسین ہے۔

اس کتاب کی خصوصیت یہ ہے کہ عام فہم زبان میں عقائد، عبادات، معاملات، آداب و حقوق،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تصوف و احسان اور اخلاق و آداب کے مضامین قرآن پاک اور احادیث شریفہ کی روشنی میں اختصار کے ساتھ بیان کر دیئے گئے ہیں۔

مولانا چن پیر صاحب حویلیاں (ضلع ہزارہ) کے پرانے باا ثر خطیب ہیں۔ ان کے وعظ و پند اور عبادت و ریاضت نیز اخلاق و عادات کا لوگوں پر بڑا اثر ہے۔ یہ کتاب ان کے حُسنِ عمل، حُسنِ خدمت، نیز حُسنِ نیت کی شاہد عادل ہے۔

ہر چند کہ ایسی کتاب اتنے مختلف النوع مضامین کا مفصل چربہ نہیں اتار سکتی، اور نہ یہ ایک ٹھوس سنجیدہ علمی کارنامہ سمجھی جا سکتی ہے۔ پھر بھی محکمہ اوقاف کی عموماً اور اکیڈیمی کی خصوصاً علمی کوششوں کی آئینہ دار ہے۔ اور عام خطباء مساجد کے لئے جن میں اکثر حضرات محدود علم رکھتے ہیں، یہ کتاب یقیناً مفید ثابت ہوگی۔ اور جامعہ اسلامیہ کے زیریں درجات میں نصاب کے کام بھی آ سکتی ہے۔ نیز ائمہ مساجد کے لئے ضروری روزمرّہ کے مسائل اور دعاؤں کی تعلیم دینے کے لئے رہنما و گائیڈ بک کا کام بسہولت دے سکتی ہے۔

آج کل جبکہ مذہبی علوم کا فقدان ہے، اور شرعی امور میں فتویٰ صادر کرنے کی وبا عام ہو چکی ہے۔ اسلامی تعلیمات کی اشاعت قابلِ صد آفرین ہے کہ ایسی کتاب کی اشاعت درحقیقت حکومت پاکستان کے مساعی جمیلہ اور دینوی و ملّی نصب العین کی تکمیل و ادائیگی میں بے حد ممدّ و معاون ثابت ہوگی۔

بنا بریں اسلامی تعلیمات کے نشر و اشاعت پر نہ صرف جامعۂ اسلامیہ بلکہ محکمۂ اوقاف، مغربی پاکستان اور خود حکومتِ پاکستان مستحقِ تحسین و تہنیت ہے کہ ان کی توجہ اور اہتمام سے یہ کتاب ظاہری اور معنوی خوبیوں کے ساتھ زیور طبع سے آراستہ ہوئی اور عام مسلمانوں کو اسلامی تعلیمات سے مستند طریقہ پر بہرہ ور ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔

امید ہے کہ جامعہ اسلامیہ بہاول پور کے مفید علمی نتائج عام مسلمانوں کی تعلیم و راہنمائی کے لئے مزید اشاعت پذیر ہوں گے کہ لوگ دینی اور اخروی سعادات و برکات زیادہ سے زیادہ حاصل کر سکیں۔

کاغذ و طباعت کی عمدگی کے باوجود کتاب کی قیمت نہایت مناسب رکھی گئی ہے۔

(معصومی)

© rasailojaraid.com